© rasailojaraid.com

"إِنَّ اللّٰهَ طَيِّبٌ لَا يَقْبَلُ إِلَّا طَيِّبًا" الحدیث، رواہ مسلم (مشکوٰۃ ص ۲۴۱)

"اللہ تعالیٰ پاک ہے اور پاک چیز ہی قبول فرماتا ہے"

دوسری حدیث میں فرمایا:

"لَا يَقْبَلُ اللّٰهُ صدقۃ من غلول" (صحیح بخاری، کتاب الزکوٰۃ۔ باب ۷ فی الترجمہ صحیح مسلم، کتاب الطہارۃ باب ۱)

"اللہ تعالیٰ غلول مال میں سے صدقہ قبول نہیں فرماتا"

—— اور غلول کا مطلب ہے چوری اور خیانت کے ذریعے سے حاصل کردہ مال۔

ایسے مال سے زکوٰۃ وصدقات کی عدمِ قبولیت کی وجہ بالکل واضح ہے کہ یہ مال سرے سے اس کا اپنا مال ہی نہیں ہے کہ جس میں اس کو تصرف کا حق حاصل ہو۔ جب کہ صدقہ وخیرات تصرف ہی کی ایک قسم ہے۔ علاوہ ازیں اگر ایسے مال سے بھی صدقہ وخیرات قبول کر لیے جائیں تو پھر تو چوری، خیانت اور ناجائز ذرائع آمدنی کے ذریعے سے کسبِ دولت کی ممانعت بے معنی ہو کر رہ جاتی ہے اور حلال وحرام دونوں کو یکساں مقام حاصل ہو جاتا ہے۔ حالانکہ شریعت میں دونوں کا مقام ایک نہیں ہے، بلکہ ایک دوسرے سے قطعاً مختلف ہے۔

حرام کھانے والے کی تو عبادت بھی قبول نہیں حتیٰ کہ اس کی دعا تک بھی مردود ہے۔

شعر و ادب

جناب فضل انبالوی

حمدِ ربّ ذوالجلال

اے خدائے جلیل ربِّ قدیر
عالم الغیب اور علیم وبصیر

مُغنی المعطی، الوکیل وقوی
خالقِ دوجہاں سمیع وبصیر

نہیں معبود کوئی تیرے سوا
واحد الوالی و علیّ وقدیر

تیرے در کے سبھی سوالی ہیں
جنّ و انسان، پادشاہ وفقیر

تو عفوٌ، غفور اور کریم
میں سراپا گناہ، پُر تقصیر

اسی احساس نے بنایا ہے مجھے
حزن و رنج و ملال کی تصویر

بحرِ جُود و سخا عنایت کر
اپنے فضل وکرم کا عُشرِ عشیر

© rasailojaraid.com